قارئین کے خطوط

# افکار نگارشات

**نظامِ مصطفیٰؐ اور نظامِ فاروق اعظمؓ**

روزنامہ "جسارت" کراچی مورخہ ۱۲ر جنوری ۸۰ء ۱۹ میں این ڈی پی کے ایک رکن سید ذاکر مشہدی کا ایک بیان شائع ہوا ہے۔ جو اہلسنت کے لئے دلآزار ہے۔ انہوں نے حضرت عمر فاروقؓ کے نظامِ خلافت کی مخالفت کی ہے۔ ہمارے نزدیک یہ نظامِ مصطفیٰؐ کی کھلی ہوئی مخالفت ہے۔ مشہدی صاحب نے اعتراف کرلیا کہ درحقیقت شیعہ ہی اسلامی نظام کے قیام کے اصل مخالف اور اس میں سدراہ ہیں۔ نظامِ مصطفیٰؐ اور نظامِ فاروق اعظمؓ درحقیقت ایک ہی چیز کے دو نام ہیں حضرت عمرؓ کا نظام نظامِ مصطفیٰؐ کی عملی تفسیر اور اس کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ اگر نظامِ مصطفیٰؐ کی کوئی دوسری تفسیر کی جاتی ہے تو وہ غلط اور ہمارے لئے ناقابلِ قبول ہے۔ اہلسنت کا فریضہ ہے۔ کہ حضرت عمر فاروقؓ کے زمانہ خلافت کا نظام قائم کرنے کی کوشش کریں۔ این۔ ڈی۔ پی کو بھی سوچنا چاہیئے کہ شیعوں کو ساتھ لے کر اسلامی نظام قائم کرنے کی کوشش ضدین کو جمع کرنے کی سعی لاحاصل تو نہیں ہے۔

(محمد اسحاق صدیقی۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن۔ کراچی ۵)

**مولانا بنوریؒ کی تاریخ میلاد و وصال**

## تاریخ المیلاد

| | |
|---|---|
| تَطِیبُ بَعْدَ هُبُوبِہٖ اَخْبَارُہٗ | یَفْنٰی لُجَّتُہٗ وَتَبْقٰی مِنْہُ آثَارُہٗ |
| ۱۳۲۶ھ | ۱۹۰۸ء |

## تاریخ الوصال

| | |
|---|---|
| فَقِیْہٌ، اِمَامٌ، کَشَّافٌ، مُحَدِّثٌ وَلَقِیًّا | حَکِیْمٌ یُوسُفُ بَنُورِیْ تِلْمِیْذُ اَنْوَرْشَاہ |
| ۱۹۷۷ء | ۱۳۹۷ھ |

(حافظ محمد یوسف خان مدرس جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد لاہور)